جواب دو

چھپ کے بیٹھ جاؤ گے
چراغ ہاتھ میں لئے
تو روشنی کی داستاں لکھے گا کون

خطِّ نور سے اگر
تراش ہی نہ پاؤ گے
یہ خطہء زمیں تو پھر
بتاؤ تم کہ
زندگی کو زندگی کہے گا کون

تم اداس ہو گئے
تم ہی بجھ گئے تو پھر
سرد موسموں کے بعد
دھوپ بن کے
برف سے ملے گا کون

خواب، آنکھ کے مکیں
آنکھ سے چھلک گئے
تو وقت کی جبین پر

رات کی فصیلِ آخری کے پاس
نقش آفتاب کا بنے گا کون

خود ہی خواب ہو گئے
نیند آ گئی تمھیں
جاگ ہی نہ پائے تم
تو جاگنے کے واسطے رہے گا کون